البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز ریویو

30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے نصف سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2022 میں پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 5.97 فیصد ریکارڈ کی گئی جو کہ مالی سال 2021 میں 5.74 فیصد تھی۔ اس نمو نے گزشتہ سال کوویڈ کی وجہ سے ہونے والی تخفیف کے بعد بحالی کی نمائندگی کی۔ یہ نمو بنیادی طور پر زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں سے ہوئی، جن میں بالترتیب 4.4 فیصد، 7.2 فیصد اور 6.2 فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی معاون پالیسیوں نے معاشی کایا پلٹ اور معیشت پر کوویڈ کے صحت اور معاشی اثرات کم کرنے میں مدد کی۔

مالی سال 2022 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 17.4 بلین امریکی ڈالر رہا جب کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 2.8 بلین امریکی ڈالر کا خسارہ ہوا تھا۔ مالی سال 2022 میں ملک کی برآمدات 39.4 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں جبکہ مالی سال 2022 کے دوران درآمدات 84.1 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مزید یہ کہ مالی سال 2022 کے دوران کل ترسیلاتِ زر بڑھ کر 31.2 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 29.5 بلین امریکی ڈالر تھیں۔

جون 2022 تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 9.8 بلین امریکی ڈالر تھے۔ بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ سمیت کل ذخائر اسی تاریخ کو 15.5 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔

16-2015 کی افراطِ زر کی نئی بنیاد کے مطابق، جولائی 2022 میں CPI سال بہ سال بنیاد پر بڑھ کر 24.9 فیصد ہو گیا۔ افراطِ زر پر یہ دباؤ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے زیادہ قرض لینے، بجلی، گیس اور فیول کی زیرِ انتظام قیمتوں میں ردوبدل، قابلِ اتلاف اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، اور ساتھ ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں مسلسل کمی کا نتیجہ ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے جولائی 2022 میں اعلان کردہ اپنے تازہ ترین مانیٹری پالیسی بیان میں، پالیسی کی شرح بڑھا کر 15 فیصد کر دی ہے، جو کہ 2022 کے آغاز سے لے کر اب تک 9.75 فیصد کے مقابلے میں 525 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ ہے۔

مالیاتی جھلکیاں

مشکلات سے بھرپور معاشی حالات کے باوجود، بینک نے مناسب حد تک اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس کی نشاندہی درج ذیل اہم مالیاتی جھلکیوں سے ہوتی ہے:

	30 جون 2022 (غیر آڈٹ شدہ)	**31 دسمبر 2021** (آڈٹ شدہ)	تغیر
ڈپازٹس	179.8 بلین روپے	178.9 بلین روپے	^1%
فنانسنگ (خالص)	94.2 بلین روپے	96.2 بلین روپے	v2%
سرمایہ کاری	103.5 بلین روپے	76.6 بلین روپے	^35%
مجموعی اثاثے	245 بلین روپے	218 بلین روپے	^12%
ایکویٹی	14 بلین روپے	13.4 بلین روپے	^4%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	**جنوری تا جون 2022** (ملین روپے)	**جنوری تا جون 2021** (ملین روپے)	تغیر
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس پر منافع/ریٹرن	9,984	6,411	56%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(6,377)	(3,240)	97%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**3,607**	**3,171**	**14%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	503	472	7%
زرمبادلہ سے آمدنی	423	415	2%
سیکیوریٹیز پر منافع-خالص	18	152	(88%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	19	13	46%
دیگر مجموعی آمدن	**963**	**1,052**	**(8%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(3,153)	(2,744)	15%
آپریٹنگ منافع	**1,417**	**1,479**	**(4%)**
ذخیرہ جات اور قرض معافیاں-خالص	(243)	(694)	(65%)
قبل از ٹیکس منافع	**1,174**	**785**	**50%**
ٹیکسیشن	(373)	(574)	**(35%)**
بعد از ٹیکس منافع	**801**	**211**	**280%**

جیسا کہ درج بالا اعداد وشمار سے ظاہر ہے، بینک مستحکم ترقی کے رخ پر ہے۔ 30 جون 2022 تک بینک کے ڈپازٹ 179.8 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ دسمبر 2021 میں یہ 178.9 بلین روپے تھے۔ ہم اپنے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو میں مسلسل اضافہ کررہے ہیں جو کہ اب 103.5 بلین روپے ہے، جو کہ 35 فیصد اضافہ ہے۔ بینک کا فنانسنگ پورٹ فولیو دسمبر 2021 کے 96.2 بلین روپے سے کم ہو کر 30 جون 2022 تک 94.2 بلین روپے ہو گیا۔

نفع اور نقصان کے کھاتے میں، بینک کی طرف سے حاصل کردہ خالص اسپریڈ میں 14 فیصد اضافہ ہوا اور یہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 3,171 ملین روپے کے مقابلے میں 3,607 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر آمدنی 963 ملین روپے رہی جو کہ خاص طور پر تقابلی مدت میں بک کیے گئے زیادہ سرمائے کے منافع کی وجہ سے گزشتہ سال کی اسی مدت میں 1,052 ملین روپے ریکارڈ کی گئی تھی۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 2,744 ملین روپے سے بڑھ کر 3,153 ملین روپے ہو گئے ہیں جس کی وجہ افراطِ زر کا دباؤ، اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس، برانچوں کی جگہوں کے کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ، بجلی کی زیادہ قیمت اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

سال کے دوران، بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 243 ملین روپے کی اضافی تمویل کا اندراج کرایا، جس میں غیر فعال مالیاتی پورٹ فولیو پر 266 ملین روپے کی تمویل اور سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر 46 ملین روپے تمویل کی خالص واپسی شامل ہے۔ بینک کچھ مخصوص دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کررہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 2022 کی بقیہ مدت کے دوران مزید تبدیلیاں ریکارڈ کی جائیں گی۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

بینک اعلیٰ سطحی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم تیار کرنے اور چلانے اور مستعدی سے پروجیکٹ ڈیلوریز کے لیے پرعزم ہے تاکہ کارکردگی میں مجموعی بہتری اور بلند استعداد اور اپنے صارفین کو جدت آمیز مصنوعات اور خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

بینک نے حال ہی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل تبدیلی کے شعبے میں درج ذیل پیش رفت کی:

- بینک نے پاکستان سنگل ونڈو سلوشن اور این ایف سی کارڈ سرٹیفیکیشن ماسٹر کارڈ سمیت مختلف منصوبوں کو کامیابی سے نافذ کیا۔ ان منصوبوں کے نفاذ نے بینک کو اپنے صارفین کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کے قابل بنایا ہے۔
- بینک نے نئے اور بہتر ہوم ریمیٹینس سلوشن کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے۔
- بینک نے صارفین کے بہتر تجربات کے لیے موبائل ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ بینکنگ پلیٹ فارم میں نئی خصوصیات کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے۔
- بینک مختلف منصوبوں کے نفاذ کے مرحلے میں ہے جس میں اینٹی منی لانڈرنگ/ کمپلائنس اسکریننگ سولوشن، قرض اور تخلیقیشن (Origination) سسٹم (کارپوریٹ/SME) اور امیج بیسڈ کلیئرنگ ماڈیول شامل ہیں۔

کاروباری سماجی ذمہ داری(CSR)

☆ جون 2022 میں ختم ہونے والے نصف سال کے دوران بینک نے ''11ویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ'' میں ''سسٹین ایبلیٹی انیشئیٹو'' ایوارڈ حاصل کیا۔

جون 2022 میں ختم ہونے والے نصف سال کے دوران میں بینک نے درج ذیل CSR سرگرمیوں میں معاونت کی:

☆ بینک اسٹاف نے بچوں میں تحائف تقسیم کرنے کے لیے شوکت خانم میموریل کینسر ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر لاہور کے چلڈرن کینسر وارڈ کا دورہ کیا

☆ بینک نے معاشرے کے غریب افراد کے لیے کم قیمت کھانوں کی تقسیم کے لیے لاہور میں سہولت دسترخوان کے ساتھ تعاون کیا۔

گرین بینکنگ

بینک اپنے پائیداری کے اہداف اور ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی احتیاطوں، مثلاً جیسے موسمیاتی تبدیلی میں اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگی یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے ۔

بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مسلسل کام کر تا رہا ہے:

• ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔

• بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ' کے بھی اقدامات کیے ہیں۔

• بینک کی بجلی کی کھپت کم کرنے کے لیے ہم نے ہیڈ آفس میں کم بجلی خرچ کرنے والا ائرکنڈیشننگ سسٹم نصب کیا ہے۔

• سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

مستقبل کی توقعات

روس یوکرین جنگ کے بعد، پاکستان سمیت کئی ترقی پذیر ممالک کی معیشتوں کو معاشی چیلنجز کا سامنا ہے جن میں بنیادی طور پر بڑھتی ہوئی مہنگائی، کرنسی کی قدر میں کمی، زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ شامل ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومت کئی اقدامات کر رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 2022 میں اپنی پالیسی ریٹ میں 5.25 فیصد اضافہ کیا ہے تاکہ اسے 15 فیصد تک لے جایا جائے جس کا بنیادی مقصد افراط زر کو کم کرنا اور کاروبار اور اقتصادی ترقی کو سست کرنا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ 2022 کا بقیہ حصہ استحکام کا دور ہوگا جہاں بہت سے کاروباری کھلاڑی اس وقت تک محتاط رہیں گے جب تک کہ ملک کی معاشی اور سیاسی صورتحال معمول پر نہ آجائے۔

بینک اپنے صارفین، عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کے ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جائیں گی۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، مسلسل رہنمائی اور تعاون پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے پُر خلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ کرانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد زاہد احمد	طارق محمود کاظم
قائم مقام چیف ایگزیکٹو آفیسر	وائس چیئرمین

17 اگست 2022

کراچی